سچی قربان گاہ

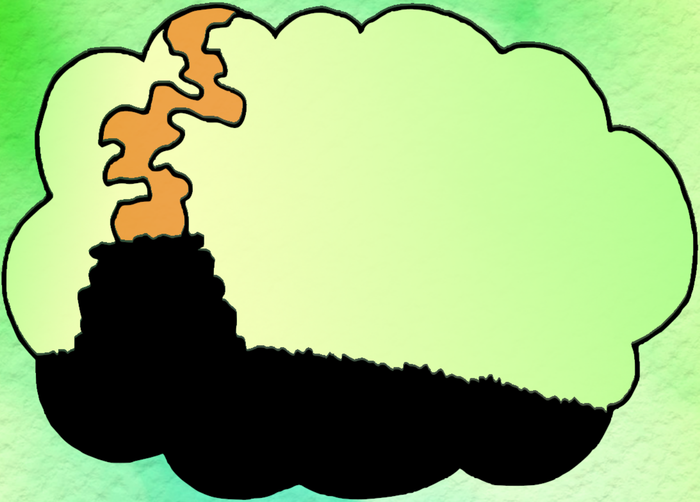

sachchī qurbāngāh

The True Altar

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 20]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of
R. Gunther https://freebibleimages.org/illustrations/ls-cain-abel/;
geralt https://pixabay.com/cs/illustrations/abstraktn%C3%AD-barvit-akvarel-1076264/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

میری نجات قبول کرو	2
میری حفاظت قبول کرو	4
خدا باپ کی گارنٹی قبول کرو	6
اللہ کے فرزند کو قبول کرو	10
سچی قربان گاہ قبول کرو	12
کیا آپ کو یہ نجات ملی ہے؟	13
انجیل، یوحنا 10:22-42	15

سردیوں کا موسم تھا۔ مخصوصیت کی عید کے باعث بیت المقدّس اور لوگوں کے گھر بے شمار چراغوں سے چمک دمک رہے تھے۔

► یہ کس قسم کی عید تھی؟

تقریباً دو سَو سال پہلے ایک پردیسی بادشاہ نے بیت المقدّس کی قربان گاہ پر بُت لگا کر اُس کی بے حرمتی کی تھی۔ یہ دیکھ کر یہودیوں نے اُس پر فتح پا کر قربان گاہ کو نئے سرے سے مخصوص کیا تھا۔ یہ عید اِسی مخصوصیت کی خوشی میں منائی جاتی تھی۔ ہم دیکھیں گے کہ اِس عید کا عیسیٰ مسیح سے گہرا تعلق ہے۔

عید کے دوران عیسیٰ مسیح بیت المقدّس میں آیا۔ جب وہ وہاں کے ایک برآمدے میں ٹہل رہا تھا تو لوگ اُسے گھیر کر کہنے لگے، ”آپ

ہمیں کب تک اُلجھن میں رکھیں گے؟ اگر آپ مسیح ہیں تو ہمیں صاف صاف بتا دیں۔" عیسیٰ مسیح نے جواب میں کیا کہا؟ پہلی بات،

میری نجات قبول کرو

► کیا خداوند عیسیٰ نے اپنے کام اور کلام سے ثابت نہیں کیا تھا کہ وہ المسیح ہے؟

ضرور۔

► تو یہ لوگ کیوں چاہتے تھے کہ وہ صاف صاف بتا دے کہ مَیں مسیح ہوں؟

جو کچھ عیسیٰ مسیح نے کیا تھا وہ اُن کے نزدیک ناکافی تھا۔ اُن کے خیال میں المسیح رومی دشمن کا جُوا توڑ کر یہودی قوم کو آزاد کرے گا۔ وہ ایک دُنیاوی حاکم چاہتے تھے، اِس لئے اُن کی آنکھیں عیسیٰ مسیح کے اصلی کردار کے لئے بند رہیں۔ وہ مانتے تو تھے کہ آنے والا مسیح شفا دے گا اور دوسرے معجزے کرے گا۔ لیکن وہ اِس بات کے لئے اندھے تھے کہ خداوند عیسیٰ کے آنے کا اوّل مقصد کیا تھا۔

◄ اوّل مقصد کیا تھا ؟

اوّل مقصد یہ تھا کہ انسان کو نجات دے— گناہوں سے نجات۔

◄ یہ کیوں اُس کے آنے کا اوّل مقصد تھا ؟

اپنے گناہوں کی وجہ سے ہم پاک خدا کے حضور منظور نہیں ہو سکتے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ ہم گناہوں سے آزاد ہو جائیں۔ آج بھی اکثر لوگ عیسیٰ مسیح کے معجزے پسند کرتے ہیں۔ لیکن کم ہی اُس کا اوّل مقصد قبول کرتے ہیں۔ کم ہی اپنے گناہوں سے آزاد ہو کر خدا کے حضور منظور ہو جاتے ہیں۔ اِسی لئے عیسیٰ مسیح نے جواب دیا،

> مَیں تم کو بتا چکا ہوں، لیکن تم کو یقین نہیں آیا۔ جو کام مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہ میرے گواہ ہیں۔ لیکن تم ایمان نہیں رکھتے کیونکہ تم میری بھیڑیں نہیں ہو۔ (یوحنا 10:25-27)

◄ جو ایمان نہ لائے کیا وہ عیسیٰ مسیح کی بھیڑیں تھے؟

نہیں۔

◄ اِس سے ہم ایمان کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

ایمان اچھے چرواہے کے ساتھ رشتہ ہے—بھیڑ کا رشتہ جس کی آنکھیں ہمیشہ اپنے آقا کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ شاگرد وہ ہے جو اُس کی آواز سن کر اُس کے پیچھے چلتا ہے۔ سب نے اُس کا کلام اور اُس کے کام دیکھ لیا تھا۔لیکن سب ایمان نہ لائے۔ جو ایمان نہ لائے اُن کا اچھے چرواہے سے رشتہ پیدا نہ ہوا۔ اُن ہی کو عیسیٰ مسیح نے کہا کہ میری نجات قبول کرو۔ لیکن اُنہوں نے انکار کیا۔

دوسری بات،

میری حفاظت قبول کرو

اُس نے فرمایا،

> میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں۔ مَیں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں۔ مَیں اُنہیں ابدی زندگی دیتا ہوں، اِس لئے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوں گی۔

> کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔
>
> (یوحنا 10:27-28)

► یہاں عیسیٰ مسیح کونسی تصویر استعمال کرتا ہے؟

چرواہے اور بھیڑوں کی تصویر۔ وہ اچھا چرواہا ہے۔

► اُس کی بھیڑیں کون ہیں؟

اُس پر ایمان لانے والے۔

► یہ بھیڑیں کیا کرتی ہیں؟

- وہ اُس کی آواز سنتی ہیں۔
- وہ اُس کے پیچھے چلتی ہیں۔

► چرواہا کیا کرتا ہے؟

- وہ اُنہیں جانتا ہے۔
- وہ اُنہیں ابدی زندگی دیتا ہے۔

► ابدی زندگی کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

- اُس کی بھیڑیں کبھی ہلاک نہیں ہوں گی۔

- کوئی اُنہیں اُس کے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ اُس کی بھیڑیں اُس کے ہاتھ میں ہیں۔ اِس لئے وہ محفوظ ہیں۔

عیسیٰ مسیح کی نجات پانے سے ہمیں ابدی حفاظت ملتی ہے۔ تیسری بات،

خدا باپ کی گارنٹی قبول کرو

جب عیسیٰ مسیح ہمارا چرواہا ہے تو ہمیں نجات اور حفاظت ملتی ہے۔ لیکن ہم کس طرح یقین رکھ سکتے ہیں کہ یہ حفاظت پکّی ہے؟ اب عیسیٰ مسیح اِس سوال کا جواب دیتا ہے،

> کیونکہ میرے باپ نے اُنہیں میرے سپرد کیا ہے اور وہی سب سے بڑا ہے۔ کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ مَیں اور باپ ایک ہیں۔
>
> (یوحنا 10:29-30)

◄ کون ہماری حفاظت کی گارنٹی دیتا ہے؟

خدا باپ۔ اُسی نے بھیڑیں اپنے فرزند کے سپرد کی ہیں۔

◄ اُس کی گارنٹی کیوں ٹھوس ہے؟

اِس لئے کہ وہ سب سے بڑا ہے۔

◄ لیکن خدا باپ کیوں بھیڑوں کی گارنٹی دیتا ہے؟

اِس لئے کہ عیسیٰ مسیح اور باپ ایک ہیں۔ یوں اُن کا ایک ہی ارادہ اور ایک ہی کام ہے۔ یہ سن کر لوگ پتھر اُٹھانے لگے تاکہ اُسے سنگسار کریں۔

◄ وہ عیسیٰ مسیح کو کیوں قتل کرنا چاہتے تھے؟

عیسیٰ مسیح نے بھی یہی سوال پوچھا،

> مَیں نے تمہیں باپ کی طرف سے کئی الٰہی نشان دکھائے ہیں۔ تم مجھے اِن میں سے کس نشان کی وجہ سے سنگسار کر رہے ہو؟ (یوحنا 32:10)

◄ الٰہی نشان سے کیا مراد ہے؟

عیسیٰ مسیح کے معجزے الٰہی نشان تھے، کیونکہ یہ ظاہر کرتے تھے کہ عیسیٰ مسیح کو خدا باپ سے بھیجا گیا ہے۔ اَن گنت معجزے ہوئے

تھے جو صرف خدا کی طرف سے ہو سکتے تھے۔ یہی ظاہر کرتے تھے کہ وہ اور باپ ایک ہیں۔ کہ جو بھی وہ کر رہا ہے وہ خدا باپ کی طرف سے ہے۔

► اُس کے مخالفوں نے کیا جواب دیا؟

اُنہوں نے جواب دیا کہ تم نے کُفر بکا ہے۔ تم جو صرف انسان ہو اللہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہو۔ یہ ایک سنجیدہ الزام تھا اِس لئے لازم ہے کہ ہم اُس پر غور کریں جو عیسیٰ مسیح کہنا چاہتا تھا۔

► خدا باپ اور عیسیٰ مسیح کس طرح ایک ہیں؟

- عیسیٰ مسیح کہنا چاہتا ہے کہ ارادے اور کام میں ہم ایک ہیں۔ مَیں خدا باپ کی مرضی کے علاوہ اَور کچھ نہیں کرتا۔ اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مَیں خدا باپ ہوں۔ ہم فرق ہیں اور ایک بھی ہیں۔ وہ خدا باپ ہے اور مَیں فرزند ہوں۔ اُسی نے مجھے دُنیا میں بھیجا تاکہ انسان کو نجات دوں۔
- عیسیٰ مسیح نہ صرف انسان ہے۔ وہ خدا کا فرزند ہے جس نے انسان بننے کا راستہ اختیار کیا تاکہ ہمیں نجات دے۔ یوں

وہ خدا کا فرزند بھی ہے اور انسان بھی۔ انسان کی حیثیت سے اُس نے ہماری سزا برداشت کی تاکہ ہمارے گناہ مٹ جائیں۔ فرزند کی حیثیت سے وہ جی اُٹھا اور آسمان پر اُٹھا لیا گیا۔ یوں جو بھی اُس کی آواز سنے وہ اُس کے پیچھے چل کر ایک دن جی اُٹھے گا۔

یہی بات ہمیں نجات کی تسلّی دیتی ہے۔ ہمارے نیک کام ہمیں یہ تسلّی نہیں دلا سکتے کہ ہم جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ خدا باپ ہی اِس کی گارنٹی ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ نجات کا جو کام مَیں نے اپنے فرزند کے وسیلے سے کیا وہ پکّا ہے۔ مَیں ہی اُس کی گارنٹی دیتا ہوں۔

عیسیٰ مسیح کے مخالف اُس کے معجزے قبول کر سکتے تھے۔ لیکن وہ یہ قبول نہیں کر سکتے تھے کہ ایسے معجزے صرف خدا کا فرزند کر سکتا ہے۔ آج تک بہت سے لوگ یہ بات قبول نہیں کر سکتے۔

◄ کیا آپ یہ قبول کر سکتے ہیں؟

اُس کی آواز سنو۔ خدا باپ کی گارنٹی قبول کرو۔ چوتھی بات،

اللہ کے فرزند کو قبول کرو

پھر بھی عیسیٰ مسیح نے مخالفوں کے ذہنوں کو کھولنے کی کوشش کی۔ اُس نے فرمایا،

> کیا یہ تمہاری شریعت میں نہیں لکھا ہے کہ اللہ نے فرمایا، 'تم خدا ہو'؟ اُنہیں 'خدا' کہا گیا جن تک اللہ کا یہ پیغام پہنچایا گیا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ کلامِ مُقدّس کو منسوخ نہیں کیا جا سکتا۔ تو پھر تم کفر بکنے کی بات کیوں کرتے ہو جب میں کہتا ہوں کہ مَیں اللہ کا فرزند ہوں؟
>
> (یوحنا 10:34-36)

◄ یہ کونسا حوالہ ہے جس کا ذکر عیسیٰ مسیح نے کیا ؟

یہاں اُس نے ایک زبور کا ذکر کیا۔ وہاں لکھا ہے،

> بے شک مَیں نے کہا، "تم خدا ہو، سب اللہ تعالیٰ کے فرزند ہو۔ لیکن تم فانی انسان کی طرح مر جاؤ گے، تم دیگر حکمرانوں کی طرح گر جاؤ گے۔" (زبور 82:6)

◄ اِس زبور کا کیا مطلب ہے؟

شریعت کے یہودی اُستاد متفق تھے کہ خدا نے یہ بات اسرائیلی جماعت سے فرمائی تھی۔

◄ اسرائیلیوں کو کس طرح کہا جا سکتا تھا کہ تم اللہ کے فرزند ہو؟

اُن پر شریعت نازل ہوئی تھی اِسی لئے وہ خدا جیسے یعنی اُس کے فرزند تھے۔ شریعت نے اُنہیں یہ رُعب اور وقار دلا دیا تھا۔ لیکن اپنی نافرمانی کی وجہ سے یہودی یہ رُعب اور وقار کھو بیٹھے تھے۔ اِس لئے زبور کہتا ہے کہ تم فانی انسان کی طرح مر جاؤ گے۔

◄ عیسیٰ مسیح یہاں کیا کہنا چاہتا ہے؟

جب شریعت نازل ہوئی تو تمہیں اِتنا رُعب ملا کہ اللہ تعالیٰ کے فرزند کہا گیا۔ لیکن تم اِس لائق نہ رہے۔ اِسی لئے مَیں دُنیا میں آیا۔ ضروری تھا کہ خدا کا فرزند نازل ہو جائے تاکہ تم اچھے چرواہے کی بھیڑیں بن جاؤ۔ لازم تھا کہ خدا کا فرزند نازل ہو جائے تاکہ تم خدا کے خاندان میں شامل ہو جاؤ۔ پانچویں بات،

سچی قربان گاہ قبول کرو

عیسیٰ مسیح کی باتیں ہمیشہ بڑی گہرائیوں میں لے جاتی ہیں۔ اب اُس نے فرمایا،

> آخر باپ نے خود مجھے مخصوص کر کے دنیا میں بھیجا ہے۔
>
> (یوحنا 36:10)

◄ اِس کے پیچھے کیا خیال ہے؟

مخصوصیت کی عید تھی۔ اُس پر یہ یاد کیا جاتا تھا کہ بے حرمتی کے بعد قربان گاہ کو نئے سرے سے مخصوص کیا گیا تھا۔ اب عیسیٰ مسیح نے فرمایا کہ مجھے ہی مخصوص کیا گیا ہے۔جس قربان گاہ کی مخصوصیت تم منا رہے ہو وہ اب بے معنی ہے۔

◄ کیوں؟

قربان گاہ وہ انتظام تھا جس سے انسان کا خدا سے میل ملاپ ہو جاتا تھا۔ اُسی پر لوگ اپنی قربانیاں پیش کرتے تھے تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کے گناہ معاف کرے۔ لیکن بیت المقدّس کی قربان

گاہ حقیقت کا بس سایہ تھا۔ سایہ اصل کام نہیں کر سکتا ۔ وہ صرف اصل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کسی آدمی کا سایہ اُس آدمی کا کام نہیں کر سکتا۔ سائے کو دیکھ کر شاید ہی ہم آدمی کی شکل کا اندازہ لگا سکیں۔ نہ یہ سایہ سانس لے سکتا ہے نہ ہاتھ پاؤں ہلا سکتا ہے۔ اب عیسیٰ مسیح میں سائے کا اصل آ گیا تھا۔ وہ سچّی قربان گاہ ہے۔ اُسے مخصوص کر کے دُنیا میں بھیج دیا گیا تھا تاکہ اُس کی قربانی خدا سے حقیقی میل ملاپ پیدا کرے۔

◄ کیا لوگ یہ سن کر خوش ہوئے؟

نہیں۔ یہ سن کر اُنھوں نے اُسے پکڑنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ ایک آخری بات،

کیا آپ کو یہ نجات ملی ہے؟

یروشلم میں رہنا مشکل ہو گیا تھا اِس لئے عیسیٰ مسیح اپنے شاگردوں کے ساتھ دریائے یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یحییٰ نبی شروع میں بپتسمہ دیا کرتا تھا۔ وہاں بہت سے لوگ اُس پر ایمان لائے۔

◄ لوگ کیوں اُس پر ایمان لائے؟

اُنہوں نے کہا،

> یحییٰ نے کبھی کوئی الٰہی نشان نہ دکھایا، لیکن جو کچھ اُس نے اِس کے بارے میں بیان کیا، وہ بالکل صحیح نکلا۔ (یوحنا 10:41)

یہ لوگ پہلے اللہ کے پیغمبر یحییٰ پر ایمان لائے تھے، اور اب اُنہوں نے دیکھا کہ ہر ایک بات جو یحییٰ نے عیسیٰ مسیح کے بارے میں فرمائی تھی صحیح نکلی ہے۔

◄ اِن میں اور عیسیٰ مسیح کے مخالفوں میں کیا فرق تھا؟

● کافی دیر سے یہ لوگ پہچان چکے تھے کہ اللہ، یحییٰ نبی کے وسیلے سے بات کر رہا ہے۔ اب اُنہوں نے یہی بات عیسیٰ مسیح میں پائی۔ اُنہوں نے اُس کی نجات اور حفاظت قبول کی۔ وہ جانتے تھے کہ یہ نجات پکّی ہے کیونکہ خدا باپ اِس کی گارنٹی دیتا ہے۔

- دوسروں نے عیسیٰ مسیح کی نجات قبول نہ کیا۔ وہ اُس کی آواز نہیں سن سکتے تھے، اور اُس کی بھیڑیں نہ بنے۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ اُس کے سخت مخالف بن گئے۔

اب سوال یہ ہے: کیا آپ نے نجات پائی ہے؟ کیا آپ اچھے چرواہے کے پیچھے چل کر اپنے آپ کو محفوظ سمجھتے ہیں؟ کیا آپ کو پورا یقین ہے کہ خدا باپ اِس نجات کی گارنٹی دیتا ہے؟ کیا آپ نے اُس کے فرزند کی قربانی قبول کی ہے؟

انجیل، یوحنا 10:22-42

سردیوں کا موسم تھا اور عیسیٰ بیت المُقدّس کی مخصوصیت کی عید بنام حنوکا کے دوران یروشلم میں تھا۔ وہ بیت المُقدّس کے اُس برآمدے میں پھر رہا تھا جس کا نام سلیمان کا برآمدہ تھا۔ یہودی اُسے گھیر کر کہنے لگے، ”آپ ہمیں کب تک اُلجھن میں رکھیں گے؟ اگر آپ مسیح ہیں تو ہمیں صاف صاف بتا دیں۔“

عیسیٰ نے جواب دیا، ”مَیں تم کو بتا چکا ہوں، لیکن تم کو یقین نہیں آیا۔ جو کام مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہ میرے گواہ ہیں۔ لیکن تم ایمان نہیں رکھتے کیونکہ تم میری بھیڑیں نہیں ہو۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں۔ مَیں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں۔ مَیں اُنہیں ابدی زندگی دیتا ہوں، اِس لئے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوں گی۔ کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا، کیونکہ میرے باپ نے اُنہیں میرے سپرد کیا ہے اور وہی سب سے بڑا ہے۔ کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ مَیں اور باپ ایک ہیں۔“

یہ سن کر یہودی دوبارہ پتھر اُٹھانے لگے تاکہ عیسیٰ کو سنگسار کریں۔ اُس نے اُن سے کہا، ”مَیں نے تمہیں باپ کی طرف سے کئی الٰہی نشان دکھائے ہیں۔ تم مجھے اِن میں سے کس نشان کی وجہ سے سنگسار کر رہے ہو؟“

یہودیوں نے جواب دیا، "ہم تم کو کسی اچھے کام کی وجہ سے سنگسار نہیں کر رہے بلکہ کفر بکنے کی وجہ سے۔ تم جو صرف انسان ہو اللہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہو۔"

عیسیٰ نے کہا، "کیا یہ تمہاری شریعت میں نہیں لکھا ہے کہ اللہ نے فرمایا، 'تم خدا ہو'؟ اُنہیں 'خدا' کہا گیا جن تک اللہ کا یہ پیغام پہنچایا گیا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ کلامِ مُقدّس کو منسوخ نہیں کیا جا سکتا۔ تو پھر تم کفر بکنے کی بات کیوں کَرتے ہو جب مَیں کہتا ہوں کہ مَیں اللہ کا فرزند ہوں؟ آخر باپ نے خود مجھے مخصوص کر کے دنیا میں بھیجا ہے۔ اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہ کروں تو میری بات نہ مانو۔ لیکن اگر اُس کے کام کروں تو بے شک میری بات نہ مانو، لیکن کم ازکم اُن کاموں کی گواہی تو مانو۔ پھر تم جان لو گے اور سمجھ جاؤ گے کہ باپ مجھ میں ہے اور مَیں باپ میں ہوں۔"

ایک بار پھر اُنہوں نے اُسے گرفتار کرنے کی کوشش کی، لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔
پھر عیسیٰ دوبارہ دریائے یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یحییٰ شروع میں بپتسمہ دیا کرتا تھا۔ وہاں وہ کچھ دیر ٹھہرا۔ بہت سے لوگ اُس کے پاس آتے رہے۔ اُنہوں نے کہا، ”یحییٰ نے کبھی کوئی الٰہی نشان نہ دکھایا، لیکن جو کچھ اُس نے اِس کے بارے میں بیان کیا، وہ بالکل صحیح نکلا۔“ اور وہاں بہت سے لوگ عیسیٰ پر ایمان لائے۔